DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 288

DATED 29-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جھگڑوں کے خاتمے کے لیے قومی جرگہ سسٹم موثر اور معتبر ذریعہ ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	3200 بند اسکولوں کو فعال بنا دیا معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت سہولیات کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، بخت کاکڑ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	میر صادق عمرانی کی جمالی ہاؤس کراچی آمد میر عمر خان جمالی سے ملاقات۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	عوامی خدمت اور علاقائی ترقی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	آئی جی پولیس نے واٹس ایپ پر موصول ہونے والی شکایت کا نوٹس لے لیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	نوجوان کو عالمی تقاضوں کے مطابق ہنر مند بنانا وقت کی ضرورت ہے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ٹریفک روانی کے لیے غیر قانونی گاڑیوں واٹر ٹینکرز کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، ایس پی ٹریفک۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان بارشوں کے باعث چار افراد جاں بحق دو زخمی ہوئے، پی ڈی ایم اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کی بدعنوانی کے خلاف بہترین کارکردگی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	توانائی بچت کے نام پر تعلیمی اداروں کی بندش مستقبل کش اقدام ہے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	جنگ اور کشیدگی کسی بھی مسئلے کا حل نہیں، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	میر ضیاء لانگو اور ملک ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازعہ کے تصفیے میں اہم پیشرفت۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	امن وخوشحالی کے لیے معیاری تعلیم بارڈرز کھولے جائیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکومت ہمارے وطن کے تمام پہاڑ میدان اور زمینیں الاٹ کر چکی، رحیم زیارتوال۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ اور یاروں میں اے این ایف کی کارروائیاں 68 کلو چرس برآمد خاتون سمیت تین اسمگلر گرفتار، تربت کے نواحی علاقے کیساک سے نوجوان کی لاش برآمد، سبی پولیس کی کارروائیاں مسروقہ موٹر سائیکلیں اور بجلی کی تاریں برآمد، ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں عروج پر، سبی پولیس کی کارروائیاں ڈکیتی گینگ کے ملزمان گرفتار۔

مسائل :

قلات نجی انٹرنیٹ سروس پرووائیڈرز کی لوٹ مار کا نوٹس لینے کا مطالبہ صو، بائی دارالحکومت کے اکثر علاقوں سے گیس غائب صارفین پریشان، لورالائی میں مقیم تارکین وطن کے خلاف کارروائی کی جائے، عوامی حلقے، تفتان عید کے بعد بھی کاروباری سرگرمیاں معطل اشیاء خورد ونوش کی قلت۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام علاج میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ جب سے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا اجراء کیا گیا ہے اس سے عوام کی ایک بہت بڑی تعداد مستفید ہورہی ہے اس سے غریب لوگ با آسانی اپنا علاج کروارہے ہیں اس سلسلے میں اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کا بڑا اہم کردار ہے کمپنی نے سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں جہاں بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج کی سہولت موجود ہے اپنے کاؤنٹر لگائے ہوئے ہیں جہاں ان کا ایک نمائندہ بیٹھا ہوتا ہے جو عوام کو نہ صرف بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے حوالے سے معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ اس سلسلے میں وہ مریض کے ساتھ تعاون کر کے اس کا علاج ممکن بناتا ہے جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کا اجراء اور اس سے عوام کی ایک بہت بڑی تعداد کا مستفید ہوتا ایک اہم کارنامہ ہے کیونکہ اس وقت ملک میں جہاں مہنگائی سے دیگر معمولات زندگی متاثر ہورہے ہیں وہاں عوام علاج معالجہ بھی کروانے سے قاصر ہیں کیونکہ پرائیویٹ علاج بہت مہنگا ہے جو کہ ایک غریب آدمی کی دسترس سے باہر ہے۔ اس طرح بلوچستان ہیلتھ کارڈ سے غریب کا علاج آسانی سے ہورہا ہے۔

ادارے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**نئے اضلاع کا قیام پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Climate change" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Fearless Leadership for a Stronger Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کی نئی سمت**" کے عنوان سے خلیل احمد نے تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 29 MAR 2026 Page No.

جھگڑوں کے خاتمے کیلئے قومی جرگہ سسٹم موثر اور معتبر ذریعہ ہے، گورنر مندوخیل

بحیثیت قوم ہم نفرتوں، قبائلی دشمنیوں اور علاقائی تنازعات کے متحمل نہیں ہوسکتے، قبائلی شخصیات سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مختلف قبائل کو آپس میں شیر وشکر کرنے اور علاقائی جھگڑوں کے خاتمے کیلئے ہمارا شاندار قومی جرگہ سسٹم آج بھی بہت موثر اور معتبر ذریعہ ہے۔ یہ وقت مختلف اقوام اور قبائل کے درمیان افہام و تفہیم پیدا کرنے اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا ہے کیونکہ بحیثیت قوم ہم مزید نفرتوں، قبائلی دشمنیوں اور علاقائی تنازعات کا متحمل نہیں ہوسکتے لہٰذا ضروری ہے کہ حکومت کے ساتھ ساتھ علاقے کے سیاسی اکابرین، دینی علماء کرام اور مشائخ عظام کو ہر قسم کے علاقائی تنازعات اور قبائلی دشمنیوں کے خاتمے کیلئے اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ عبداللہ اور ڈسٹرکٹ پشین میں مختلف سیاسی، مذہبی اور قبائلی شخصیات سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ عوام کے جان و مال کی حفاظت کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے قلعہ عبداللہ کے علاقے سیگئی میں قبائلی شخصیت حاجی محمد عمر خان ترین کی رہائشگاہ پر اںکے بھائی حاجی محمد طاہر خان ترین سمیت علی محمد پہلوان اور حاجی عبدالروف خان ترین سیگئی سے اںکے فرزند شہید اسلم خان ترین کی شہادت پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے شہداء کی مغفرت اور سوگوار خاندانوں کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرنے کی دعا کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے ہمراہ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، قبائلی رہنما ملک سعداللہ جان ترین، ملک نعمت اللہ خان سیگئی، ملک محب اللہ خان ترین اور حاجی قطب الدین آغا تھے۔ گورنر بلوچستان نے سیگئی میں گزشتہ روز مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس اہلکار نقیب اللہ ترین کی شہادت پر بھی گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا، اور ان کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ مسلح افراد کے ہاتھوں شہید ہونے والے شہید پولیس اہلکار کے بیٹے کو ملازمت دی جائیگی۔ بعدازاں گورنر بلوچستان نے ضلع پشین کے علاقے یارو میں مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے باپ اور بیٹی سمیت تین افراد کی شہادت پر ان کے لواحقین سے بھی تعزیت کی اور دعائے مغفرت کی۔

گورنر جعفر مندوخیل کی سیگئی اور یارو میں تعزیت وفاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہفتے کے روز قلعہ عبداللہ کے علاقے سیگئی میں قبائلی شخصیت حاجی محمد عمر خان ترین کی [illegible] انکے بھائی حاجی محمد طاہر خان ترین سمیت علی محمد پہلوان اور حاجی عبدالروف خان ترین سیگئی سے انکے فرزند شہید اسلم خان ترین کی شہادت پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ گورنر نے اس موقع پر شہدا کی مغفرت کے لیے دعا کی اور اللہ تعالی سے درخواست کی کہ وہ شہدا کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ گورنر بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو، قبائلی رہنما ملک سعداللہ ترین، ملک نعمت اللہ سیگئی، ملک محب اللہ ترین، اور حاجی قطب الدین بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے سیگئی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس اہلکار نقیب اللہ ترین کی شہادت پر بھی گہرا دکھ اور افسوس کا اظہار کیا، اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ اس کے بعد گورنر بلوچستان نے پشین کے علاقے یارو میں مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے باپ بیٹی سمیت تین افراد کی شہادت پر ان کے لواحقین سے تعزیت کی اور دعائے مغفرت کی۔ گورنر بلوچستان نے فاتحہ خوانی کے دوران ان کے اہل خانہ کے غم میں شریک ہونے کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر کا قلعہ عبداللہ میں قبائلی شخصیات

پولیس اہلکار کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ہفتہ کے روز قلعہ عبداللہ کے علاقے سیگئی میں قبائلی شخصیت حاجی محمد عمر خان ترین کی رہائشگاہ پر انکے بھائی حاجی محمد طاہر خان ترین سمیت علی محمد پہلوان اور حاجی عبدالرؤف خان ترین سیگئی سے انکے فرزند شہید اسلم خان ترین کی شہادت پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا گورنر نے اس موقع پر شہداء کی مغفرت کے لئے دعا کی اور اللہ تعالی سے دعا کی کہ وہ شہداء کے درجات بلند اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔۔۔

گورنر جعفر مندوخیل پولیس اہلکار نقیب اللہ ترین کی شہادت پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

قومی جرگہ سسٹم آج بھی مؤثر اور معتبر ذریعہ ہے، گورنر بلوچستان

یہ وقت مختلف اقوام اور قبائل کے درمیان افہام و تفہیم پیدا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا ہے: شیخ جعفر خان مندوخیل

علماء کرام، مشائخ عظام ہر قسم کے علاقائی تنازعات اور قبائلی دشمنیوں کے خاتمے کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کریں

امن و امان کے حوالے سے غفلت و کوتاہی ہرگز برداشت نہیں، قلعہ عبداللہ اور پشین میں مختلف سیاسی، مذہبی اور قبائلی شخصیات سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مختلف قبائل کو آپس میں شیر وشکر کرنے اور علاقائی جھگڑوں کے خاتمے کیلئے ہمارا شاندار قومی جرگہ سسٹم آج بھی بہت موثر اور معتبر ذریعہ ہے یہ وقت مختلف اقوام اور قبائل کے درمیان افہام و تفہیم پیدا کرنے اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا ہے کیونکہ بحیثیت قوم ہم مزید نفرتوں، قبائلی دشمنیوں اور علاقائی تنازعات کا متحمل نہیں ہو سکتے لہٰذا ضروری ہے کہ حکومت کے ساتھ ساتھ علاقے کے سیاسی اکابرین، دینی علماء کرام اور مشائخ عظام کو ہر قسم کے علاقائی تنازعات اور قبائلی دشمنیوں کے خاتمے کیلئے ......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ عبداللہ اور ڈسٹرکٹ پشین میں مختلف سیاسی، مذہبی اور قبائلی شخصیات سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ عوام کے جان و مال کی حفاظت کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں۔ امن و امان کو برقرار رکھنے کے حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی قبل ازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے قلعہ عبداللہ کے علاقے سیگئی میں قبائلی شخصیت حاجی محمد عمر خان ترین کی رہائشگاہ پر انکے بھائی حاجی محمد طاہر خان ترین سمیت علی محمد پہلوان اور حاجی عبدالروف خان ترین سیگئی سے انکے فرزند شہید اسلم خان ترین کی شہادت پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے شہداء کی مغفرت اور سوگوار خاندانوں کے لواحقین کو صبر وجمیل عطاء کرنے کی دعا کی گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے ہمراہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | اتوار 9 رشوال المکرم 1447ھ 29 رمارچ 2026ء | نمبر 86

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ظہور بلیدی، ارکان اسمبلی علی مدد جتک، ملک نعیم بازئی، زرک مندوخیل، عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ، اکبر شاہ ایڈووکیٹ اور مالک بلوچ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر میاں عطاء روف کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے

وزیر اعلیٰ بگٹی

3200 بند سکولوں کو فعال بنا دیا

تعلیم سے ہی ترقی ہے، جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہیں وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں، کچلاک میں تقریب سے خطاب

نئے اضلاع بنانے کا مقصد پیچھے رہ جانے والے علاقوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کرنا ہے، کلی ناصران میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے حکومت نے 3200 بند اسکولوں کو نہ صرف دوبارہ کھولا ہے بلکہ فعال بھی بنایا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سے ہی ترقی ہے اور جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہے وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے یہ عہد کیا ہے کہ ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا اور صوبہ میں معیاری تعلیم کی فراہمی جاری رہے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اہم ذمہ داری میں مخیر حضرات کا آگے آنا ایک خوش آئند امر ہے جس کے تسلسل کو جاری رہنا چاہیے اور ایسے اقدامات حکومت کے لئے بھی باعث تقویت ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے منعقدہ تقریب میں فلاحی تعلیمی ادارے کے بچوں میں یونیفارم بھی تقسیم کیے تقریب میں صوبائی وزراء، بخت محمد کاکڑ، میر ظہور احمد بلیدی، اراکین اسمبلی زرک خان مندوخیل، علی مدد جتک، ملک نعیم خان بازئی اور سینیٹر شاہ زیب خان درانی سمیت مقامی قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان ہفتہ کے روز کلی ناصران گئے جہاں قبائلی رہنما شیر خان ناصر کی جانب سے دیئے گئے استقبالیہ میں مقامی قبائلی عمائدین و مشران نے وزیر اعلیٰ کا پرتپاک استقبال کیا صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، بخت محمد کاکڑ، اراکین صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل اور سینیٹر آغا شاہ زیب خان درانی سمیت قبائلی عمائدین اور مشران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ و دیگر کو اس موقع پر روایتی پگڑیاں بھی پہنائی گئیں وزیر اعلیٰ نے قبائلی معتبرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے اضلاع بنانے کا مقصد صوبے کے ان علاقوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کرنا ہے جو پیچھے رہ گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اگلے مرحلے میں کاریزات کو ضلع بنانے سے متعلق امور پر ضرور غور کیا جائے گا انہوں نے اس موقع کلی ناصران کے نام ناصر آباد میں تبدیل کرنے کا اعلان بھی کیا۔

کچلاک: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 09 شوال 1447ھ 29 مارچ 2026ء صفحات 24 | شمارہ 263

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

کچلاک: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کلی ناصران میں قبائلی عمائدین سے خطاب کر رہے ہیں

معیاری تعلیم کی فراہمی ترجیحات میں سرفہرست ہے، وزیراعلیٰ

تعلیم سے ہی ترقی ہے، جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہیں وہی ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں، کچلاک میں تقریب سے خطاب

حکومت نے عہد کر رکھا ہے کہ بلوچستان میں ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی، فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھا

کچلاک (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے حکومت نے 3200 بند اسکولوں کو نہ صرف دوبارہ کھولا ہے بلکہ فعال بھی بنایا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے سے متعلق تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سے ہی ترقی ہے اور جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہیں وہی ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے یہ عہد کیا ہے کہ ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا اور صوبہ .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

میں معیاری تعلیم کی فراہمی جاری رہے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس اہم ذمہ داری میں مخیر حضرات کا آگے آنا ایک خوش آئند امر ہے جس کے تسلسل کو جاری رہنا چاہیے اور ایسے اقدامات حکومت کے لئے بھی باعث تقویت ہوتے ہیں اور معاشرے کی مجموعی تعمیر و ترقی اور خوشحالی میں بھی کارآمد ثابت ہوتے ہیں انہوں اس موقع پر فلاحی تعمیری ادارے کے سربراہ داؤد خان خلجی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت اس تعلیمی ادارے کی مزید ترقی کے لیے اپنا مکمل تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے منعقدہ تقریب میں فلاحی تعلیمی ادارے کے بچوں میں یونیفارم بھی تقسیم کئے تقریب میں صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ظہور احمد بلیدی، زرک خان مندوخیل، علی مدد جتک، ملک نعیم خان بازئی اور سینیٹر شاہ زیب خان درانی سمیت مقامی قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

نئے اضلاع پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے بنائے، سرفراز بگٹی

کاریزات کو ضلع بنانے سے متعلق امور پر غور کیا جائے گا، خطاب

کچلاک (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان ہفتہ کے روز کلی ناصران گئے جہاں قبائلی رہنما شیر خان ناصر کی جانب سے دیئے گئے استقبالیہ میں مقامی قبائلی عمائدین و........ بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

مشران نے وزیراعلیٰ کا پرتپاک استقبال کیا صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، بخت محمد کاکڑ، اراکین صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل اور سینیٹر آغا شاہزیب خان درانی سمیت قبائلی عمائدین اور مشران بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ و دیگر کو اس موقع پر روایتی پگڑیاں بھی پہنائی گئی وزیراعلیٰ نے قبائلی معتبرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے اضلاع بنانے کا مقصد صوبے کے ان علاقوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کرنا ہے جو پیچھے رہ گئے ہیں

کچلاک: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کچلاک: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بچوں میں کتابیں اور اسکول بیگ تقسیم کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 105 | اتوار، 9 شوال، 29 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

حکومت نے فیصلہ کرلیا ایک بھی سرکاری سکول بند نہیں ہوگا، وزیر اعلیٰ

معیاری تعلیم کی فراہمی ترجیحات میں سرفہرست، کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب

نئے اضلاع بنانے کا مقصد ان علاقوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کرنا ہے جو پیچھے رہ گئے ہیں، سرفراز بگٹی کا استقبالیے سے خطاب

کچلاک (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے حکومت نے 3200 بند اسکولوں کو نہ صرف دوبارہ کھولا ہے بلکہ فعال بھی بنایا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

کچلاک، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کا افتتاح کر رہے ہیں

نے کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سے ہی ترقی ہے اور جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہیں وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے یہ عہد کیا ہے کہ ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا اور صوبہ میں معیاری تعلیم کی فراہمی جاری رہے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اہم ذمہ داری میں مخیر حضرات کا آگے آنا ایک خوش آئند امر ہے جس کے تسلسل کو جاری رہنا چاہیے اور ایسے اقدامات حکومت کے لئے بھی باعث تقویت ہوتے ہیں اور معاشرے کی مجموعی تعمیر و ترقی اور خوشحالی میں بھی کارآمد ثابت ہوتے ہیں انہوں اس موقع پر فلاحی تعمیری ادارے کے سربراہ داؤد خان خلجی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت اس تعلیمی ادارے کی مزید ترقی کے لیے اپنا مکمل تعاون فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے منعقدہ تقریب میں فلاحی تعلیمی ادارے کے بچوں میں یونیفارم بھی تقسیم کیے تقریب میں صوبائی وزراء، بخت محمد کاکڑ، میر ظہور احمد بلیدی، اراکین اسمبلی زرک خان مندوخیل، علی مدد جتک، ملک نعیم خان بازئی اور سینیٹر شاہ زیب خان درانی سمیت مقامی قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان ہفتے کے روز کلی ناصران گئے جہاں قبائلی رہنما شیر خان ناصر کی جانب سے دیے گئے استقبالیہ میں مقامی قبائلی عمائدین و مشران نے وزیر اعلیٰ کا پرتپاک استقبال کیا صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، بخت محمد کاکڑ، اراکین صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل اور سینیٹر آغا شاہزیب خان درانی سمیت قبائلی عمائدین اور مشران بھی اس موقع پر موجود تھے وزیر اعلیٰ و دیگر کو اس موقع پر روایتی پگڑیاں بھی پہنائی گئی وزیر اعلیٰ نے قبائلی معتبرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے اضلاع بنانے کا مقصد صوبے کے ان علاقوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کرنا ہے جو پیچھے رہ گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اگلے مرحلے میں کاریزات کو ضلع بنانے سے متعلق امور پر ضرور غور کیا جائے گا انہوں نے اس موقع کلی ناصران کے نام ناصر آباد میں تبدیل کرنے کا اعلان بھی کیا مقامی معتبرین نے علاقے میں ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر وزیر اعلیٰ اور صوبائی حکومت کا بھرپور شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 29 مارچ 2026ء بمطابق 09 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 86

بلوچستان میں 32 سو بند اسکولوں کو فعال بنایا، وزیراعلیٰ

معیاری تعلیم کی فراہمی ترجیح

جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہیں وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں، قومی ذمہ داری میں مخیر حضرات کا آگے آنا خوش آئند، تسلسل جاری رہنا باعث تقویت ہوگا

سرفراز بگٹی نے کچلاک میں تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھا، بچوں میں یونیفارم تقسیم کیں، تعاون کی فراہمی کی یقین دہانی، وزراء اور ارکان اسمبلی بھی موجود

کچلاک (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سر فہرست ہے، تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے حکومت نے 3200 بند اسکولوں کو نہ صرف دوبارہ کھولا بلکہ فعال بھی بنایا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سے ہی ترقی ہے اور جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہیں وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں۔ انہوں

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

نے کہا کہ حکومت نے یہ عہد کیا ہے کہ ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا اور صوبہ میں معیاری تعلیم کی فراہمی جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم ذمہ داری میں مخیر حضرات کا آگے آنا خوش آئند امر ہے، جس کے تسلسل کو جاری رہنا چاہئے اور ایسے اقدامات حکومت کے لئے بھی باعث تقویت ہوتے ہیں اور معاشرے کی مجموعی تعمیر و ترقی اور خوشحالی میں بھی کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں اس موقع پر فلاحی تعمیری ادارے کے سربراہ داؤد خان غلجی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت اس تعلیمی ادارے کی مزید ترقی کے لئے اپنا مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے تقریب میں فلاحی تعلیمی ادارے کے بچوں میں یونیفارم بھی تقسیم کیں، تقریب میں صوبائی وزراء، بخت محمد کاکڑ، میر ظہور احمد بلیدی، ارکان اسمبلی زرک مندوخیل، علی مدد جتک، ملک نعیم بازئی اور سینیٹر شاہ زیب درانی سمیت مقامی قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

کچلاک، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

...یراعلیٰ کا دورہ کلی ناصران، قبائلی عمائدین نے روایتی پگڑی پہنائی

...زات کو ضلع بنانے پر غور کیا جائیگا، سرفراز بگٹی نے کلی ناصران کا نام تبدیل کرکے ناصر آباد رکھ دیا

کچلاک (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان ہفتہ کو کلی
...ن گئے جہاں قبائلی رہنما شیر خان ناصر کی جانب
...یے گئے استقبالیہ میں مقامی قبائلی عمائدین و
...ں نے وزیر اعلیٰ کا پرتپاک استقبال کیا، صوبائی
...ر ظہور احمد بلیدی، بخت محمد کاکڑ، ارکان اسمبلی نعیم
...ی مدد جتک، زرک مندوخیل اور سینیٹر آغا شاہزیب
...یت دیگر بھی موقع پر موجود تھے، وزیر اعلیٰ و دیگر کو

اس موقع پر روایتی پگڑیاں بھی پہنائی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے قبائلی معتبرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے اضلاع بنانے کا مقصد صوبے کے ان علاقوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کرنا ہے جو پیچھے رہ گئے، اگلے مرحلے میں کاریزات کو ضلع بنانے سے متعلق امور پر ضرور غور کیا جائے گا انہوں نے اس موقع کلی ناصران کا نام ناصر آباد میں تبدیل کرنے کا اعلان بھی کیا۔

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 29 مارچ 2026ء بمطابق 09 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 87

کچلاک، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کا افتتاح کر رہے ہیں

تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے

معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، وزیراعلیٰ

تعلیم سے ہی ترقی ہے اور جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہے وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہے، مخیر حضرات کا آگے آنا ایک خوش آئند امر ہے

حکومت نے 3200 بند اسکولوں کو نہ صرف دوبارہ کھولا ہے، فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب

کچلاک (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے

حکومت نے 3200 بند اسکولوں کو نہ صرف دوبارہ کھولا ہے بلکہ فعال بھی بنایا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی نے کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سے ہی ترقی ہے اور جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہے وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے یہ عہد کیا ہے کہ ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا اور صوبہ میں معیاری تعلیم کی فراہمی جاری رہے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس اہم ذمہ داری میں مخیر حضرات کا آگے آنا ایک خوش آئند امر ہے جس کے تسلسل کو جاری رہنا چاہیے اور ایسے اقدامات حکومت کے لئے بھی باعث تقویت ہوتے ہیں اور معاشرے کی مجموعی تعمیر و ترقی اور خوشحالی میں بھی کارآمد ثابت ہوتے ہیں انہوں اس موقع پر فلاحی تعمیری ادارے کے سربراہ [illegible] کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت اس تعلیمی ادارے کی مزید ترقی کے لیے اپنا مکمل تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے منعقدہ تقریب میں فلاحی تعلیمی ادارے کے بچوں میں یونیفارم بھی تقسیم کیے تقریب میں صوبائی وزراء، بخت محمد کاکڑ، میر ظہور احمد بلیدی، اراکین اسمبلی زرک خان مندوخیل، علی مدد جتک، ملک نعیم خان بازئی اور سینیٹر شاہزیب خان درانی سمیت مقامی قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

کچلاک، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی میاں رؤف عطاء ایڈووکیٹ کے والد کے وفات پر فاتحہ کر رہے ہیں

نئے اضلاع بنانے کا مقصد پسماندہ علاقوں کی ترقی ہے، سرفراز بگٹی

اگلے مرحلے میں کاریزات کو ضلع بنانے سے متعلق امور پر ضرور غور کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کچلاک (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان ہفتہ کے روز کلی ناصران گئے جہاں قبائلی رہنما شیر خان ناصر کی جانب سے دیے گئے استقبالیہ میں مقامی قبائلی عمائدین ومشران نے وزیراعلیٰ کا پرتپاک استقبال کیا صوبائی وزرا، میر ظہور احمد بلیدی، بخت محمد کاکڑ، اراکین صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل اور سینیٹر آغا شاہزیب خان درانی سمیت قبائلی عمائدین اور مشران بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ ودیگر کو اس موقع پر روایتی پگڑیاں بھی پہنائی گئی وزیراعلیٰ نے قبائلی معتبرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے اضلاع بنانے کا مقصد صوبے کے ان علاقوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کرنا ہے جو پیچھے رہ گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اگلے مرحلے میں کاریزات کو ضلع بنانے سے متعلق امور پر ضرور غور کیا جائے گا انہوں نے اس موقع کلی ناصران کے نام ناصر آباد میں تبدیل کرنے کا اعلان بھی کیا مقامی معتبرین نے علاقے میں ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر وزیراعلیٰ اور صوبائی حکومت کا بھرپور شکریہ ادا کیا۔

کچلاک، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کلی ناصران میں قبائلی عمائدین ومعتبرین سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت با

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | اتوار 29 مارچ 2026ء بمطابق 9 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-85

وزیراعلیٰ

عہد کیا ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا، صوبے میں معیاری تعلیم کی فراہمی جاری رہے گی

معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے حکومت نے 3200 بند اسکولوں کو نہ صرف دوبارہ کھولا ہے بلکہ فعال بھی بنایا ہے

تعلیم سے ہی ترقی ہے اور جو قومیں تعلیم کو اپنا زیور بناتی ہے وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہے، فلاحی تعمیری ادارے، مخیر حضرات کا آگے آنا ایک خوش آئند امر ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ نے کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھ دیا، بچوں میں یونیفارم بھی تقسیم کیے، حکومت تعلیمی ادارے کی مزید ترقی کے لیے اپنا تعاون فراہم کرے گی، تقریب سے خطاب

کچلاک (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی | ترجیحات میں سرفہرست ہے تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے حکومت نے 3200 بند (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

اظہار کیا۔ گورنر نے اس موقع پر شہدا کی مغفرت کے لیے دعا کی اور اللہ تعالی سے درخواست کی کہ وہ شہدا کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ گورنر بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، قبائلی رہنما ملک سعد اللہ جان ترین، ملک نعمت اللہ خان سیکئی، ملک محب اللہ خان ترین، اور حاجی قطب الدین آغا بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے سیکئی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس اہلکار نقیب اللہ ترین کی شہادت پر بھی گہرا دکھ اور افسوس کا اظہار کیا، اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ اس کے بعد گورنر بلوچستان نے پشین کے علاقے یارو میں مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے باپ بیٹی سمیت تین افراد کی شہادت پر ان کے لواحقین سے تعزیت کی اور دعائے مغفرت کی۔ گورنر بلوچستان نے فاتحہ خوانی کے دوران ان کے اہل خانہ کے غم میں شریک ہونے کا اظہار کیا۔

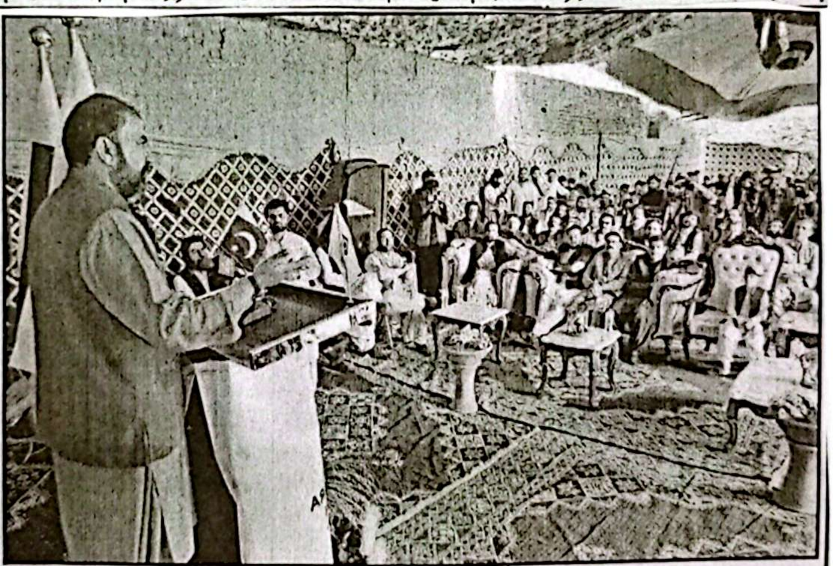

کچلاک، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کچلاک، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی فلاحی تعلیمی ادارے کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | ہفتہ 28 مارچ 2026ء بمطابق 08 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 85

بلوچستان کے ایک ایک کونے میں جاتا ہوں، کوئی ڈرا نہیں سکتا

میر سرفراز بگٹی

...ماندہ علاقوں کو ترقی دے کر انہیں دیگر اضلاع کے برابر لانا ہے، یارو واقعہ میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، ہم مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ

...ے میں جوصلہ ملاوہ افسوسناک ہے، آج پاکستان کو خدا نے ایک مضبوط سپہ سالار عطا کیا جو ملک کی ایک ایک انچ زمین کی حفاظت کر رہا ہے، برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر جلسے سے خطاب

...ترقی دینا ہے جو ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ... آگے لانا ہے۔ برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں نئے اضلاع کے قیام کا مقصد صوبہ بھر کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی اور خوشحالی ہے وزیراعلیٰ نے برشور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ دینے، پولیس تھانوں کو مزید وسعت دینے، بنیادی مراکز صحت کو ٹیلی ہیلتھ کے نظام سے منسلک کرنے 254 اسکولوں کی مکمل بحالی اور برشور کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن ...

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

ایم پی اے پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار خان کاکڑ کے حوالے کرنے اور انتظامی اسٹرکچر کو مضبوط کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ نئے بننے والے ضلع میں بہترین ڈپٹی کمشنر تعینات کیا ہے وہ ایک قابل آفیسر ہیں جن کو میں نے یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ علاقے کے معتبرین اور عوام کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ پیش آئیں اور علاقے میں موجود تمام سرکاری مشینری کو بھرپور انداز سے فعال کرتے ہوئے نئے ضلع کو اپنے پاؤں پر کھڑا کریں وزیراعلیٰ نے مقامی عوام کو ان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل پر ان کو مبارکباد پیش کی اور انہوں نے کہا کہ آج مرحوم سردار خان کاکڑ نے جو خواب دیکھا تھا وہ شرمندہ تعبیر ہوا انہوں نے گزشتہ شب یارو پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بھرپور عزم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور کبھی بھی کسی ظالم کی پشت پناہی نہیں کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کچھ دوست تنقید کرتے ہیں لیکن میں ان کی بات بھی سنتا ہوں انہوں نے واضح کیا کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے انہوں نے کہا کہ 40 سال تک افغان بھائیوں کی خدمت کی اور بدلے میں جو صلہ ملا وہ بہت ہی افسوسناک ہے میں ان سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں امن و امان کی خرابی اور کسی بھی قسم کی تخریب کاری سے گریز کریں وزیراعلیٰ نے اپنی خطاب میں ایران کے مسلمان بھائیوں کے ساتھ بھی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور اسرائیلی جارحیت کی مذمت کی انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو خدا نے ایک مضبوط سپہ سالار عطا کیا ہے جو سرزمین پاکستان کی ایک ایک انچ کی حفاظت کرتا ہے انہوں نے کہا کہ مجھے کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی مجھے کوئی ڈرا سکتا ہے میں بلوچستان کے ایک ایک کونے میں جاتا ہوں اور آئندہ بھی جاتا رہوں گا انہوں نے اجتماع میں موجود توبہ کاکڑی اور کاریزات کے دوستوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت وہاں بھی جائے گی اور وہاں کی بھی ترقی اور خوشحالی کو سرفہرست رکھے گی جلسے سے صوبائی وزراء و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 MAR 2026 Page No. 9

حکومت صحت سہولیات کی بہتری کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریگی، بخت کاکڑ

ڈاکٹر مریضوں کی بہتر خدمت کیلئے دن رات کام کریں غفلت ہرگز برداشت نہیں، صوبائی وزیر صحت

سرکاری ہسپتالوں میں نئے تشخیصی شعبہ جات، نرسنگ سروسز کی بہتری کیلئے آگاہی مہم کو وسعت دینے کی ضرورت ہے، وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی بہتری کے لئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو معیاری اور مفت طبی سہولیات میسر ہوں نئے تشخیصی شعبہ جات کے قیام، نرسنگ سروسز کی مزید بہتری اور عوام میں دستیاب سہولیات کے حوالے سے آگاہی مہم کو وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں، یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی بہتر پالیسیوں کی بدولت اور کراچی منتقل کیے جانے والے مریضوں کی شرح میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے اور .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے مزید بھی صحت کے محکمے کو بہتر بنانے کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی ڈاکٹر خود کو مسیحا سمجھ کر مریضوں کی بہتر خدمت کے لئے دن رات ایک کریں کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی حکومت بلوچستان کی محکمہ صحت کی بہتر اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پہلے غریب مریضوں کو علاج کے لئے بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا تھا، جو ان کے لئے مالی طور پر ممکن نہیں تھا، تاہم اب انہیں اپنے ہی علاقے میں حکومت بلوچستان کی بہتری کاوشوں اور معیار علاج معالجہ میسر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت ہسپتالوں کی مزید ترقی، توسیع اور سہولیات کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے تاکہ یہ محکمہ صحت مستقبل میں بھی عوام کو بہترین طبی خدمات فراہم کرتا رہے۔

وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد اکبر سولنگی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر محمد اکبر سولنگی کی وفات سے صحت کے شعبے میں ایک عظیم خلا پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی عوام کی خدمت کے لیے وقف کیے رکھی اور ہر موقع پر صحت کے نظام کی بہتری کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ وزیر صحت نے کہا کہ مرحوم کی لگن، محنت اور خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کا نام صحت کے شعبے میں نمایاں رہے گا۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ڈاکٹر اکبر سولنگی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوامی خدمت کے جذبے کو آگے بڑھانا چاہیے۔ بیان کے اختتام پر انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالی مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے۔

میر صادق عمرانی کی جمالی ہاؤس کراچی آمد، میر عمر خان جمالی سے ملاقات

کراچی/کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر ایریگیشن پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر میر صادق خان عمرانی کی جمالی ہاؤس کراچی آمد سابق صوبائی وزیر میر عمر خان جمالی سے ملاقات، ہونے والی ملاقات میں میر عمر خان جمالی کی طبیعت کی خیریت دریافت کی اور اپنے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

INTEKHAB QUETTA

عوامی خدمت اور علاقائی ترقی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کر دیا، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے جامع وژن پر عملدرآمد جاری ہے، صوبائی وزیر

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ عوامی خدمت، علاقائی ترقی اور پائیدار خوشحالی ان کے سیاسی وژن کا بنیادی محور ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ان کے حلقہ انتخاب میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے واضح کیا کہ ان کی توجہ خاص طور پر انفراسٹرکچر، معیاری تعلیم، جدید طبی سہولیات اور صاف پانی کی فراہمی جیسے اہم شعبوں پر مرکوز ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو بھی قومی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جا سکے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو ہنرمند بنانا اور خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ان کی ترجیحات میں شامل ہے، جس کے لیے فنی تربیت کے مراکز اور چھوٹے کاروبار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے تمام جاری منصوبوں میں شفافیت اور اعلی معیار کو یقینی بنانے کا عزم دہراتے ہوئے کہا کہ وہ عوامی مشاورت سے ایسے منصوبے تشکیل دے رہے ہیں جو براہ راست مقامی افراد کی ضروریات کو پورا کریں۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ترقی کے اس سفر میں ان کا بھرپور ساتھ دیں تاکہ مشترکہ کوششوں سے علاقے کو ایک مثالی اور خوشحال خطہ بنایا جا سکے۔

آئی جی پولیس نے وٹس ایپ پر موصول ہونے والی شکایات کا نوٹس لے لیا

13 اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت، عوام کی سہولت کیلئے وٹس ایپ نمبر تمام تھانوں کے باہر آویزاں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان نے شہریوں کی جانب سے پولیس کے خلاف براہ راست وٹس ایپ ٹول فری نمبر پر موصول ہونے والی 13 شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت کردی تفصیلات کے مطابق آئی جی پولیس محمد طاہر نے پولیس کے خلاف شکایات کے حوالے سے براہ راست وٹس ایپ ٹول فری نمبرز اور شکایات سیل قائم کیا ہے جس میں شہریوں کی جانب سے اب تک پولیس کے خلاف 13 شکایات موصول ہوئی جن کا آئی جی نے نوٹس لیتے ہوئے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت کردی ہے۔ ترجمان نے مطابق بلوچستان پولیس کی جانب سے عوام کی سہولت کے لئے جاری کئے گئے وٹس ایپ نمبر 03043470110 شکایات سیل اور ٹول فری نمبر 81-111775544 پر اپنی شکایت درج کرائیں۔ اس کے علاوہ تمام تھانوں کے باہر بھی فون نمبر آویزاں ہے جن میں 9204094-9204180-9204081-9203377 پر کال کر کے شکایت درج کرا سکتے ہیں۔

غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کیخلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری

کراچی اور دیگر علاقوں سے حراست میں لیے گئے درجنوں افغان باشندوں کو افغانستان بھجوا دیا گیا

چمن (خ ن) ملک بھر میں غیر قانونی طور مقیم افغان باشندوں کیخلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری ہے کراچی اور دیگر علاقوں سے حراست میں لیے گئے درجنوں افغان باشندوں کو چمن وو ہولڈنگ کیمپ میں نادرا ڈیٹا بیس میں رجسٹریشن اور دیگر ضروری دستاویزی کارروائی مکمل کرنے کے بعد چمن بارڈر کے راستے افغانستان ڈی پورٹ کیے جا رہے ہیں ضلعی انتظامیہ چمن کے ایک ذمہدار آفیسر نے کہا کہ چمن میں بھی روزانہ کی بنیاد پر ناکوں چوراہوں بازاروں اور دیہاتوں اور گشت کے دوران افغان باشندوں کی شناخت کے بعد انھیں ہولڈنگ کیمپ میں انٹری اور رجسٹریشن کے بعد افغان باشندوں کو عزت واحترام کے ساتھ افغانستان ڈی پورٹ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔

نوجوان کو عالمی تقاضوں کے مطابق ہنر مند بنانا وقت کی ضرورت ہے، بلال کاکڑ

سعودی عرب سمیت عالمی منڈیوں میں روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے جدید مہارتوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے اسلام آباد میں سعودی عرب کی افرادی قوت کی ضروریات کے مطابق مہارتوں کی ترقی کے اقدامات پر غور کے لیے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں ڈاکٹر شعیب احمد کی سربراہی میں زیرک، ہاؤس آف قاصب اور کیس کیئر کے نمائندگان بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ سعودی عرب کی منڈی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نوجوانوں کو جدید اور مطلوبہ مہارتوں سے آراستہ کیا جائے تاکہ روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں، اس سلسلے میں تربیتی پروگرامز، تکنیکی تعلیم اور ادارہ جاتی شراکت داری کو فروغ دینے پر بھی غور کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مربوط حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف افرادی قوت کی استعداد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے بلکہ ملکی سطح پر معاشی ترقی میں بھی مثبت کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ بلال خان کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان کو عالمی منڈی کے تقاضوں کے مطابق ہنر مند بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان، بارشوں کے باعث 4 افراد جاں بحق، 2 زخمی ہوئے، پی ڈی ایم اے

کیچ، ہرنائی، کوہلو، جعفر آباد، قلعہ عبداللہ اور پشین میں جانی و مالی نقصانات ہوئے، اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ روز بارشوں کے باعث 4 افراد جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہوئے ہیں گزشتہ چند روز سے صوبے بھر میں جاری بارشوں کے باعث بلوچستان کے علاقے جعفر آباد میں ایک بچہ ندی میں گرنے جبکہ کوہلو میں چھت گرنے سے ایک شخص اور کیچ میں 2 افراد پانی میں بہہ جانے سے جاں بحق ہوئے جبکہ 2 افراد زخمی ہوئے ہیں بارشوں کے......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

باعث بلوچستان کے علاقوں کیچ، ہرنائی، کوہلو، جعفر آباد، قلعہ عبداللہ اور پشین میں جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں اس کے علاوہ بلوچستان میں سب سے زیادہ بارش پسنی میں 36 ملی میٹر، بارکھان میں 25 ملی میٹر، کوئٹہ سریاب میں 14 ملی میٹر جبکہ کوئٹہ سٹی میں 9 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

ٹریفک روانی کیلئے غیر قانونی گاڑیوں، واٹر ٹینکرز کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں، ایس ایس پی ٹریفک

کارروائی میں پکڑی جانے والی گاڑی یا جھگڑے کی صورت میں متعلقہ ایس پی کو فوری آگاہ کیا جائے

احکامات پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی، اجلاس سے مرزا بلال حسن کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال حسن نے کہا ہے کہ شہر میں ٹریفک کے مسائل کے حل کیلئے غیر قانونی رکشوں، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں، بغیر پرمٹ اور روٹ پرمٹ کے چلنے والے واٹر ٹینکروں، ون ویلنگ کرنے والوں کے خلاف موثر کارروائیاں کی جائیں گی عوام ٹریفک پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور ٹریفک پولیس اہلکار کسی بھی کارروائی میں پکڑی جانے والی گاڑی یا جھگڑے کے حوالے سے فوری طور پر اپنے متعلقہ ایس پی کو اور وہ ایس ایس پی ٹریفک کو فوری طور پر آگاہ کریں گے جو اہلکار اس ایس او پیز اور احکامات پر عملدرآمد نہیں کریں گے اس پورے عمل میں متعلقہ اہلکار سے ایس پی تک تمام حکام کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو پولیس لائن کوئٹہ میں ٹریفک پولیس کی رمضان المبارک اور گزشتہ دو ماہ میں کارکردگی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس پی سٹی اور ایس پی سریاب ٹریفک پولیس کے علاوہ ڈی ایس پی محمد اعظم سرپرہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کے ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز شہزادہ فرحت جان احمد زئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال حسن نے اجلاس کے دوران باچا خان چوک، عالمو چوک، سریاب یونیورسٹی چوک، گولی مار چوک، اسپنی روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ، میکانگی روڈ، سرکی روڈ، گوالمنڈی چوک، امداد چوک، ڈبل روڈ، جوائنٹ روڈ، حالی روڈ، عبدالستار ایدھی چوک سمیت دیگر مقامات کا کوئٹہ سیف سٹی کے کیمروں کے ذریعے کی جانے والی نگرانی کے دوران مرتب کئے گئے ریکارڈ کی روشنی میں سیکٹر انچارج سارجنٹ اور متعلقہ پوائنٹس پر ڈیوٹی سرانجام دینے والے اہلکاروں کی بہتر کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے مزید بہتر بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ٹریفک پولیس اہلکار ڈیوٹی کے دوران اپنی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے غیر قانونی ڈبل پارکنگ، کم عمر ڈرائیورز خصوصاً رکشہ اور واٹر ٹینکر چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے واٹر ٹینکروں کے روٹ اور کمرشل پرمٹ چیک کریں اس کے علاوہ نان کسٹم پیڈ گاڑیوں، غیر قانونی اور ڈبل نمبر پر چلنے رکشوں کے علاوہ ون ویلنگ کرنے والے نوجوانوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اور انہوں نے ٹریفک پولیس اہلکاروں کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی رکشے یا گاڑی کو چیک کرنے سے قبل باڈی کیم کیمرہ اور اپنے موبائل فون کے کیمرے اور ریکارڈنگ کو آن کر کے اس کو روک کر چیک کریں جس اہلکار نے بھی اس میں غفلت کا مظاہرہ کیا اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کی بدعنوانی کیخلاف بہترین کارکردگی

ادارے نے ڈائریکٹر جنرل نصیب اللہ کاکڑ کی قیادت میں بڑے پیمانے پر بلاامتیاز کارروائیاں کرتے ہوئے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں

ان کارروائیوں کے نتیجے میں قومی خزانے کو بڑا فائدہ پہنچا اور لوٹی گئی رقوم کی ریکوری ممکن بنائی گئی، جسے عوامی حلقوں میں سراہا جا رہا ہے

اگر اس باصلاحیت قیادت کو تسلسل کیساتھ کام کرنے دیا گیا تو نہ صرف کرپشن پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ اداروں پر عوام کا اعتماد بھی بحال کیا جا سکتا ہے

کوئٹہ (اے این این) کرپشن ایک ایسا ناسور بن چکا ہے جس نے نہ صرف ملکی نظام کو اندر سے کھوکھلا کیا ہے بلکہ اداروں کی کارکردگی کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ سرکاری محکموں میں بدعنوانی ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے، جس کے باعث عوام کا اعتماد متزلزل ہوا اور ترقیاتی عمل بھی سست روی کا شکار رہا۔ بدقسمتی سے یہ لعنت کسی ایک طبقے تک محدود نہیں بلکہ اس میں بعض اوقات افسران اور سیاستدان دونوں ملوث پائے جاتے ہیں۔ کرپشن کے خاتمے کے لیے قائم ادارے بھی اکثر مؤثر کارکردگی دکھانے میں ناکام نظر آتے ہیں، جس کی بڑی وجہ کمزور حکمت عملی، سیاسی دباؤ یا دیگر عوامل ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوام میں یہ تاثر عام رہا ہے کہ احتساب کا نظام صرف کاغذی کارروائی تک محدود ہے اور عملی طور پر بڑے پیمانے پر کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہیں آ سکی۔ تاہم بعض اوقات ایسے باصلاحیت اور جراتمند افسران سامنے آتے ہیں جو نہ صرف اس نظام کو چیلنج کرتے ہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے کرپشن کے خلاف مضبوط کردار ادا کرتے ہیں۔ انہی میں ایک نمایاں نام اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کے ڈائریکٹر جنرل نصیب اللہ کاکڑ کا ہے، جنہوں نے مختصر عرصے میں اپنی کارکردگی سے واضح فرق پیدا کیا۔ نصیب اللہ کاکڑ کی قیادت میں اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ نے بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتے ہوئے بااثر عناصر کے خلاف بھی بلاامتیاز ایکشن لیا۔ انہوں نے نہ صرف بڑے بڑے ''مگرمچھوں'' کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا بلکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر انہیں گرفتار بھی کیا، جو ماضی میں ایک مشکل عمل سمجھا جاتا تھا۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں قومی خزانے کو بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچا اور لوٹی گئی رقوم کی ریکوری ممکن بنائی گئی، جسے عوامی حلقوں میں سراہا جا رہا ہے۔ ان اقدامات نے نہ صرف ادارے کی ساکھ کو بہتر کیا بلکہ دیگر سرکاری محکموں کے لیے بھی ایک واضح پیغام دیا کہ بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اسی طرح مؤثر قیادت اور شفاف اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے تو نہ صرف کرپشن پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ عوام کا اعتماد بھی بحال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ احتساب کے نظام کو مزید مضبوط، خودمختار اور سیاسی اثر و رسوخ سے پاک بنایا جائے۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ نصیب اللہ کاکڑ جیسے افسران کی کوششوں سے بلوچستان میں کرپشن کے خاتمے کی جانب مثبت پیش رفت جاری رہے گی اور ایک شفاف و مضبوط نظام کی بنیاد رکھی جا سکے گی، جو صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 MAR 2026

Page No. 12

جنگ اور کشیدگی کسی بھی مسئلے کا حل نہیں، ڈاکٹر عبدالمالک

دنیا بڑی تبدیلی سے گزر رہی ہے، عالمی نظام یک قطبی سے کثیر القطبی کی طرف منتقل ہو رہا ہے، فریقین سفارتی ذرائع اختیار کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی صدارت میں مرکزی سیکرٹریٹ میں ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے خطے میں جنگی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لیے خطرہ ہیں بلکہ اس کے منفی اثرات عام عوام پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگ اور کشیدگی کسی بھی مسئلے کا حل نہیں بلکہ اس سے انسانی المیے جنم لیتے ہیں لہٰذا تمام فریقین مسائل کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارتی ذرائع اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ایک بڑی تبدیلی سے گزر رہی ہے، عالمی نظام یک قطبی سے کثیر القطبی کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ مختلف ممالک اب عالمی معیشت اور مارکیٹ میں بطور شراکت دار ابھر رہے ہیں اور شناخت کی بنیاد پر جدوجہد پوری دنیا میں شدت اختیار کر رہی ہے اور کوئی بھی قوم اپنی شناخت سے دستبردار نہیں ہو سکتی، اس لیے امن، مکالمہ اور باہمی احترام کو فروغ دینا ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہیں، عوام کو درپیش مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، راستے سفر کے قابل نہیں رہے عوام اپنے گھروں تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے نیشنل پارٹی کے کارکنان کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ پنجگور، تربت، آواران، جھاؤ اور کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں پارٹی کارکنان کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ سیاسی کارکنان کی سوچ کو بزور طاقت تبدیل نہیں کیا جا سکتا، نیشنل پارٹی کسی دباؤ یا خواہش پر اپنے سیاسی فلسفے سے دستبردار نہیں ہوگی، ہمیں اپنے شہداء پر فخر اور ان کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی اور زہری کے عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے کی ضرورت ہے کرفیو اور پابندیوں کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ اجلاس سے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، وحدت صدر اسلم بلوچ، ایوب ملک، حاجی فدا حسین دشتی، سعد بلوچ، رکن بلوچستان اسمبلی چیئرمین خیر جان بلوچ، چیئرمین محراب بلوچ، یاسمین لہڑی، ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ، میر عبدالخالق بلوچ، مجید ساجدی، حاجی عطاء محمد بنگلزئی، عبدالصمد بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، واجہ اشرف حسین، ولید بزنجو سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔

میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازعہ کے تصفیے میں اہم پیشرفت

نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں ثالثین نے فریقین سے الگ الگ ملاقات کر کے بیانات قلمبند کیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم خان مہترزئی کے درمیان جاری تنازعہ کے تصفیے میں اہم پیشرفت، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں ثالثین کی سراوان ہاؤس میں فریقین سے ملاقات، فریقین کے بیانات قلمبند کر لیے گئے، پیر کو ہونے والے اجلاس میں ثالثین بیانات کا جائزہ لیں گے۔ سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم خان مہترزئی کے درمیان جاری تنازعے کے تصفیے کیلئے بننے کو دوسرے روز بھی سراوان ہاؤس میں ثالثین سید اسرار الدین آغا، نوابزادہ میر رئیس رئیسانی، میر عارف جان محمد حسنی، عبدالرزاق مشوانی، ملک نصیر احمد شاہوانی، نصیب اللہ خان بازئی، سردار یحییٰ خان ناصر، سردار عبدالرشید ناصر، دلبر خان ناصر، نگری عبدالحمید بنگلزئی، بشیر بنگلزئی، نذیر بوستانی، نصیب اللہ کلیوال کا اجلاس ہوا۔ نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں ثالثین نے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم خان مہترزئی سے الگ الگ ملاقات کر کے ان کے بیانات قلمبند کیے۔ پیر 30 مارچ کو ہونے والے اجلاس میں بیانات کا جائزہ لیا جائے گا۔

امن وخوشحالی کیلئے معیاری تعلیم، بارڈرز کھولے جائیں، ہدایت الرحمٰن

بے روزگاری ومنشیات نے غربت و بے راہ روی میں اضافہ کر کے اسپتال و قبرستان آباد، کھیل کے میدان ویران کر دیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بے روزگاری ومنشیات نے غربت و بے راہ روی میں اضافہ کر کے اسپتال و قبرستان آباد، تعلیمی ادارے وکھیل کے میدان ویران کر دیئے ہیں۔ امن ترقی وخوشحالی کیلئے معیاری تعلیم، عدل وانصاف عام، تجارت کیلئے بارڈرز کھولے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز دورہ جیونی کے موقع پر ڈی ایس پی جیونی زاہد حسین اور ایس ایچ او عارف درجان سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ اس موقع پر ضلعی کور کمیٹی، جماعت اسلامی و حق دو تحریک جیونی کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ علاقے میں ممکنہ وائن اسٹور کے قیام کے خلاف علماء کرام، معززین اور سیاسی و سماجی شخصیات سے ہونے والی نشست کے بعد یہ ملاقات جیونی پولیس کے ذمہ داران کے ساتھ کی گئی، جس میں علاقے کے امن وامان اور منشیات فروشی، بالخصوص ممکنہ وائن اسٹور کے قیام سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی ایس پی جیونی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پولیس امن و امان کی بہتری کے لیے کوشاں ہے، رواں ماہ منشیات فروشی، خصوصاً شراب فروشی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے نصف درجن ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن نے جیونی پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ماضی میں جب بھی وہ جیونی کا دورہ کرتے تھے تو عوامی حلقوں کی جانب سے پولیس کے حوالے سے شکایات سامنے آتی تھیں، تاہم اس بار انہیں محسوس ہوا کہ عوامی شکایات میں واضح کمی آئی ہے۔

توانائی بچت کے نام پر تعلیم اداروں کی بندش مستقبل کش اقدام ہے، پشتونخوا نیپ

ایک منظم اور سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پشتون بلوچ صوبے کو جہالت اور پسماندگی کے اندھیروں میں دھکیلا جا رہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا ہے کہ توانائی کی بچت کے نام پر تعلیمی اداروں کی بندش کے حکومتی فیصلے کو سخت ترین الفاظ میں مسترد کرتے ہوئے اسے ایک مجرمانہ، تعلیم دشمن، عوام دشمن اور مستقبل کش اقدام قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ توانائی بچت کی آڑ میں تعلیمی اداروں کو بند کرنا درحقیقت علم و شعور کا گلا گھونٹنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے اس فیصلے کو محض ایک وقتی یا انتظامی اقدام قرار دینے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک منظم اور سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے، جس کے ذریعے پشتون بلوچ صوبے کو شعوری طور پر جہالت، پسماندگی اور محرومی کے اندھیروں میں دھکیلا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک جانب حکومت نے حکم جاری کیا ہے کہ اساتذہ سکولوں میں اپنی حاضری کو یقینی بنائیں، جبکہ دوسری جانب طلبہ و طالبات کو غیر معینہ مدت کے لیے چھٹی دی گئی ہے، جو کہ انتہائی نامعقول فیصلہ ہے۔ وجہ یہ بیان کی جا رہی ہے کہ توانائی اساتذہ کے آنے سے ضائع ہوتی ہے، جبکہ طلبہ تو اکثریت میں متعلقہ گاؤں یا قریبی علاقوں سے سکولوں میں آتے ہیں، جس سے کوئی خاص توانائی ضائع نہیں ہوتی۔ دوسری جانب اکثر پرائمری سکولوں میں ایک ٹیچر بیک وقت تین تین کلاسوں کو پڑھاتا ہے، اور اس طرح نصاب کو مکمل کرنا اساتذہ کے لیے ناممکن ہو جائے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ ایک طرف حکومت تعلیمی ترقی، اصلاحات اور بہتری کے کھوکھلے دعوے کرتی ہے، جبکہ دوسری جانب عملی طور پر تعلیمی اداروں کی بندش جیسے اقدامات کے ذریعے نئی نسل کے روشن مستقبل پر کاری ضرب لگائی جا رہی ہے۔ جس صوبے میں پہلے ہی تعلیمی سہولیات کا شدید فقدان ہو، اساتذہ کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہو، تعلیمی اداروں کا انفراسٹرکچر تباہ حالی کا شکار ہو اور بنیادی سہولیات تک میسر نہ ہوں، وہاں اس قسم کے فیصلے نہ صرف غیر ذمہ دارانہ بلکہ کھلی دشمنی کے مترادف ہیں۔

حکومت ہمارے وطن کے تمام پہاڑ، میدان اور زمینیں الاٹ کر چکی، رحیم زیارتوال

ہماری حکومت میں بجٹ برابری کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا تھا، آج بجٹ میں پشتون کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین تحصیل حرمزئی علاقائی یونٹ انزرگئی علاقائی کانفرنس تحصیل صدر مناف خان ایڈووکیٹ کے زیر صدارت ہوا۔ جس سے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، سینئر صوبائی سیکرٹری اطلاعات سرباز عبدالرب درانی، ضلع معاون کوئٹہ فضل ترین نے خطاب کیا۔ کانفرنس میں کابینہ کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس کے مطابق رحمت اللہ علاقائی سیکرٹری، شمس اللہ سینئر معاون سیکرٹری، رمضان خان اطلاعات سیکرٹری، عنایت اللہ، قاسم خان، شاغاسی، واحد آغا، حبیب اللہ، عبدالباری، کونسلر غفار، حبیب اللہ، حسام الدین، سرور خان، محمد حسن، ولی محمد طوفان، محی الدین، شفیع محمد نذیر معاونین منتخب ہوئے۔ نو منتخب کابینہ سے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے حلف لیا۔ مقررین نے منتخب ایگزیکٹیوز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پشتونخوا میپ کی سیاست ملک، خطے اور بین الاقوامی صورتحال اور حالات کے حوالے سے حرف بہ حرف صحیح ثابت ہو چکی ہے۔ ملک میں اور پشتونخوا وطن میں سیاست میں صرف ایک نام قابل اعتماد اور عوامی امنگوں کا ترجمان ہے وہ پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کا ہے۔ مقررین نے کہا کہ صوبے میں فارم 47 کی غیر نمائندہ و غیر جمہوری حکومت ہمارے وطن کے تمام پہاڑ، میدان اور زمینیں الاٹ یا انتقال کر چکی ہے۔ ہمارے وطن کے تمام وسائل پر اختیار ہمارے عوام کا تسلیم کرنا ہوگا۔ مقررین نے کہا کہ ہماری حکومت میں تمام بجٹ کو برابری کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا تھا۔ آج بجٹ میں پشتون کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ جس کا حساب دینا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 MAR 2026

Page No.

سبی پولیس کی کارروائیاں، مسروقہ موٹر سائیکلیں اور بجلی کی تاریں برآمد

دس ملزمان گرفتار، تفتیش جاری، مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے

سبی(نامہ نگار) سٹی پولیس کی رواں ماہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مختلف کامیاب کارروائیاں، متعدد ملزمان گرفتار، چوری و ڈکیتی شدہ 6 موٹر سائیکل، چوری شدہ بجلی کی تاریں برآمد ایس ڈی پی او سٹی سرکل سبی خادم حسین مگسی، ایس ایچ او سٹی غلام علی، انویسٹی گیشن آفیسر انسپکٹر خالد حسین، انسپکٹر راجہ وقاص بشارت ایڈیشنل ایس ایچ او عبدالرؤف مرغزانی نے بتایا کہ سٹی پولیس نے چوری شدہ اور چھینی گئی 6 موٹر سائیکلیں برآمد کر کے ایک منظم ڈکیت گینگ کو گرفتار کیا گرفتار ملزمان میں ظاہر عرف ملاں دھار بیجو، حبیب الرحمان بنگلزئی، وحید بنگلزئی اور احسان اللہ جتوئی شامل ہیں پولیس نے ملزمان کے قبضے سے وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور ایمونیشن بھی برآمد کر لیا ہے ایک اور اہم کارروائی کے دوران سبی سٹی اور گردونواح میں گزشتہ چند ماہ سے بجلی کی تاروں کی مسلسل چوری کے واقعات میں ملوث گینگ کے 4 ملزمان صادق، ندیم، ارشد اور کریم بخش کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا پولیس نے ملزمان کے قبضے سے چوری شدہ تاریں اور واردات میں استعمال ہونے والا آلہ (کٹر) بھی برآمد کر لیا گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ دیگر مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

تربت کے نواحی علاقے کیساک سے نوجوان کی لاش برآمد

تربت (نامہ نگار) تربت کے نواحی علاقے کیساک سے ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے جسے گولی مار کر قتل کیا گیا ہے مقتول کی شناخت چاہ سر کے رہائشی اسرار ولد طارق کے نام سے ہوئی ہے۔

جنگ اسٹاپ پر معمولی تکرار پر دو افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس جنگ اسٹاپ پر معمولی تکرار پر خنجر کے وار سے دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جنگ اسٹاپ پر اورنگزیب ترین، زلان خان اور ان کے ایک ساتھی پر ہفتہ کی شب نامعلوم افراد نے خنجر سے وار کیا جس کے نتیجے میں اورنگزیب ترین، زلان خان زخمی ہوگئے جنہیں سول ہسپتال کے ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا، پولیس کے مطابق واقعہ کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

کوئٹہ اور یارو میں اے این ایف کی کارروائیاں، 68 کلو چرس برآمد، خاتون سمیت تین اسمگلر گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اے این ایف نے کوئٹہ اور یارو میں کارروائیاں کرتے ہوئے 68 کلو چرس برآمد ہونے پر خاتون سمیت تین منشیات اسمگلروں کو گرفتار کر کے دو گاڑیاں قبضے میں لے لی اے این ایف ذرائع کے مطابق اے این ایف عملے نے گزشتہ روز سریاب کے علاقے موسیٰ کالونی بس اڈے پر خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون کے بیگ سے 12 کلو چرس برآمد ہونے پر گرفتار کر لیا جبکہ دوسری کارروائی میں پشین کے علاقے یارو میں دوران چیکنگ ایک گاڑی سے آٹھ کلو جبکہ ایک اور گاڑی کے خفیہ خانوں سے 48 کلو چرس برآمد ہونے پر دو اسمگلروں کو گرفتار کر کے چرس اور گاڑی قبضے میں لے لی۔

MASHRIQ QUETTA

سبی پولیس کی کارروائیاں' ڈکیتی گینگ کے ملزمان گرفتار

مقدمات درج کے بعد تفتیش شروع مزید گرفتاریوں کا امکان

سبی (اے این این) سبی سٹی پولیس کی کامیاب کاروائیاں رواں ماہ چوری ڈکیتی موٹر سائیکل چھیننے والے گینگ سمیت بجلی کے تاروں کو کاٹنے والے تار چوری کو کامیابی کے ساتھ سبی کے قبائل کی مدد سے دھر لیا موٹر سائیکلوں سمیت تار کاٹنے والے سامان سمیت ملزمان گرفتار مقدمات درجات تفتیش شروع مزید گرفتاریوں کا امکان سبی کی عوام کی جانب سے کامیاب کاروائیاں پر پولیس کو مبادک باد' تفصیلات کے مطابق سٹی پولیس کی رواں ماہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مختلف کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے متعدد ملزمان گرفتار کر کے چوری و ڈکیتی شدہ 6 موٹر سائیکل، چوری شدہ بجلی کی تاریں برآمد کر کے ملزمان گرفتار کر لیے سبی پولیس کی کامیاب کاروائیوں کے حوالے سے سٹی تھانہ سبی میں ایس ڈی پی او سٹی سرکل سبی خادم حسین مگسی، ایس ایچ او سٹی غلام علی ابڑو نے پرہجوم پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا اس موقع پر ان کے ہمراہ اانویسٹی گیشن آفیسر انسپکٹر خالد حسین، انسپکٹر راجہ وقاص بشارت ایڈیشنل ایس ایچ او عبدالرؤف مرغزانی، ایس آئی غوث بخش، اے ایس آئی محمد خان، اے ایس آئی منور گشکوری بھی موجود تھے سٹی تھانے میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ دوران ماہ سبی سٹی پولیس نے چوری شدہ اور چھینے گئے 06 موٹر سائیکلیں مختلف مقدمات میں برآمد کر کے ایک منظم ڈکیت گینگ کو گرفتار کیا گرفتار ملزمان میں ظاہر عرف ملاں حبیب الرحمان، وحید۔ احسان اللہ شامل ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور ایمونیشن بھی برآمد کرلیا ہے ایک اور اہم کارروائی کے دوران بجلی تار چوری میں ملوث گینگ کے 04 ملزمان کو گرفتار کیا ملزمان کے قبضے سے چوری شدہ بجلی کی تاریں اور واردات میں استعمال ہونے والا آلہ کٹر بھی برآمد کرلیا گرفتار ملزمان صادق، ندیم، ارشد اور کریم بخش۔ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ دیگر مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ مزید کارروائیوں کے دوران سبی سٹی پولیس نے مختلف مقدمات میں مطلوب مزید 06 مفرور ملزمان اور ایک اشتہاری ملزم کو بھی گرفتار کیا۔ اس کے علاوہ اغواء کے سنگین مقدمات میں ملوث 2 اغواء کار ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا پولیس نے غیر قانونی اسلحہ کے خلاف بھی کارروائیاں کرتے ہوئے 03 عدد ٹی ٹی پستول بمعہ میگزین اور گولیاں برآمد کر کے 03 ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر لیے ہیں سبی سٹی پولیس کے مطابق جرائم کے خاتمے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور کسی بھی جرائم پیشہ عنصر کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا

بھاگ صدر پولیس کی کاروائی دوہرے قتل کا ملزم گرفتار

ایس ایچ او کی سربراہی میں ٹیم نے مفرور ملزم قربان کو خفیہ اطلاع پر گرفتار کیا

نصیرآباد (اے این این) بھاگ صدر پولیس تھانہ ایس ایچ او عبدالرسول جتوئی کو خفیہ اطلاع پر کاروائی دوہرے قتل کا ملزم گرفتار کرلیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی نصیرآباد کیپٹن ریٹائرڈ عاصم خان اور ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ کی ہدایت پر ڈی ایس پی بھاگ مٹھا خان مغیری کی سربراہی میں پولیس تھانہ صدر بھاگ ایس ایچ او عبدالرسول جتوئی عبدالعزیز سولنگی پولیس کانسٹیبل سعید احمد کانسٹیبل اصف علی کانسٹیبل زاہد علی کانسٹیبل محمد ریحان سمیت دیگر پولیس نفری کے ہمراہ کامیاب کاروائی کرتے ہوئے پولیس تھانہ صدر بھاگ کے دوہرے قتل کے مقدمہ فرد نمبر 12/025 بجرم 302(c) ق د میں مفرور ملزم قربان ولد عبداللہ قوم اتیرا سکنہ گوٹھ عظمت بھاگ کو خفیہ اطلاع پر گرفتار کرلیا جبکہ مزید تفتیش بھاگ پولیس کررہی ہیں

ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں عروج پر

نامعلوم چور دو موٹر سائیکل دو موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد ڈکیتی کی دو مختلف وارداتیں دو موٹر سائیکل دو عدد موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی مذاحمت کرنے پر ایک شخص زخمی ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق اوستہ محمد کے قریب گوٹھ صوبا خان جمالی کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر گورنمنٹ سکول ٹیچر استاد مولابخش برڑو سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے ڈیرہ مراد جمالی کے قریب شرقی مغیری محلہ گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے پنھل خان مغیری سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین لیا گیا مذاحمت کرنے پر ان کو بندوق کے بٹ سر پر مار کر زخمی کر کے فرار ہوگئے جن کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا واقعات کے متعلق پولیس مذید تحقیقات کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 MAR 2026 Page No. 14

قلات، نجی انٹرنیٹ سروس پرووائیڈرز کی لوٹ مار کا نوٹس لینے کا مطالبہ

روٹر اور موڈم آٹھ سے 9 ہزار میں فروخت، پیکیجز بھی مہنگے ہیں، عبدالحمید بجاری

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات کے رہائشی عبد الحمید بجاری نے کہا ہے کہ قلات میں انٹرنیٹ اور وائی فائی کے نام پر لوٹ مار جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں انٹرنیٹ ہر فرد کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے، خواہ وہ طالب علم ہو، کاروباری شخص ہو یا فری لانسر۔ بلوچستان میں ڈیٹا بند ہونے کے بعد لوگ مجبوراً نجی انٹرنیٹ سروس پرووائیڈرز کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ قلات میں ایک واحد سروس پرووائیڈر صارفین کی مجبوری سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ روٹر یا موڈم، جو دیگر شہروں یا آن لائن مارکیٹس پر 4 سے 5 ہزار روپے میں دستیاب ہے، یہاں 8 سے 9 ہزار روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ مزید یہ کہ انٹرنیٹ پیکجز بھی مہنگے داموں دیے جا رہے ہیں اور دور دراز علاقوں کے صارفین سے اضافی چارجز وصول کیے جاتے ہیں۔ ایک کنکشن کے لیے 18 ہزار سے 23 ہزار روپے تک وصول کیے جا رہے ہیں، جو کہ غیر منصفانہ ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ سٹیزن پورٹل اور متعلقہ کمپنیوں کو شکایات درج کروائیں۔

صوبائی دارالحکومت کے اکثر علاقوں سے گیس غائب، صارفین پریشان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے وسطی علاقوں جان محمد روڈ، اسٹیورٹ روڈ، بلوچ کالونی اور ملحقہ گلیوں میں گیس پریشر کی کمی اور لوڈ شیڈنگ کے باعث شہری شدید مشکلات اور پریشانی کا شکار ہیں۔ گیس کی بندش نے روزمرہ زندگی مفلوج کر دی ہے، گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور شہریوں کو کھانا پکانے کے لیے متبادل ذرائع تلاش کرنا پڑ رہے ہیں۔ خواتین کا کہنا ہے کہ لکڑی، کوئلہ اور ایل پی جی سلنڈر کے بڑھتے داموں نے زندگی مزید مشکل بنا دی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ صبح کے اوقات میں ملازمین بغیر ناشتہ کے گھروں سے نکلنے پر مجبور ہیں جبکہ بزرگ اور بیمار افراد سردی میں شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ علاقے کے مکینوں نے بتایا کہ شکایات کے باوجود سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کی جانب سے کوئی خاطر خواہ کارروائی نہیں کی گئی، گیس بحالی کے حوالے سے محکمے کی جانب سے کوئی واضح وضاحت یا شیڈول جاری نہیں کیا گیا۔ اہل علاقہ نے گیس کی بندش کو انتظامی غفلت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گیس پریشر کم ہونا معمول بن گیا ہے اور حکام کی عدم توجہی نے صورتحال کو سنگین بنا دیا ہے۔ متاثرہ مکینوں نے حکومت بلوچستان اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے فوری طور پر نوٹس لینے، گیس فراہمی بحال کرنے اور مستقل حل نکالنے کا مطالبہ کیا ہے بصورت دیگر احتجاجی دھرنے اور سڑکیں بند کرنے کی وارننگ دی ہے۔

لورالائی میں مقیم تارکین وطن کیخلاف کارروائی کی جائے، عوامی حلقے

مختلف شعبہ ہائے کاروبار میں بڑی تعداد میں غیر رجسٹرڈ افراد سرگرم عمل ہیں

لورالائی (نامہ نگار) ملک بھر میں افغان مہاجرین کے خلاف وفاقی و صوبائی حکومتوں کی ہدایات پر جاری کریک ڈاؤن کے باوجود ضلع لورالائی میں اس حوالے سے خاطر خواہ پیش رفت نہ ہونے پر مقامی آبادی اور کاروباری طبقہ شدید تشویش کا شکار ہے۔ تفصیلات کے مطابق حکومت پاکستان کی جانب سے تارکین وطن کی رجسٹریشن، انخلا اور نگرانی کے لیے واضح پالیسی اور احکامات جاری کیے جا چکے ہیں، جن پر ملک کے مختلف شہروں میں عملدرآمد بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ تاہم لورالائی میں اس پالیسی پر عملدرآمد کی رفتار انتہائی سست بتائی جا رہی ہے، جس کے باعث غیر قانونی طور پر مقیم افراد کی تعداد میں کمی کے بجائے اضافہ ہونے کا تاثر پایا جا رہا ہے۔ مقامی تاجروں اور شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر کے اہم تجارتی مراکز، بازاروں اور مختلف شعبہ ہائے کاروبار میں بڑی تعداد میں غیر رجسٹرڈ افراد سرگرم عمل ہیں، جو بغیر کسی قانونی دستاویزات کے کاروبار چلا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس صورتحال نے مقامی کاروباری طبقے کے لیے مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے کیونکہ یہ افراد نہ تو ٹیکس ادا کرتے ہیں اور نہ ہی دیگر قانونی تقاضوں کی پابندی کرتے ہیں، جس سے مقابلہ غیر منصفانہ ہو گیا ہے۔ شہری حلقوں کا مزید کہنا ہے کہ غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں کے باعث مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود ہو رہے ہیں، جبکہ مارکیٹ میں قیمتوں اور معیار پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری اور بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائیں اور حکومت کی پالیسی پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ دوسری جانب ذرائع کے مطابق ضلعی انتظامیہ اس معاملے کو حساس قرار دیتے ہوئے مرحلہ وار حکمت عملی کے تحت اقدامات کی بات کر رہی ہے۔ حکام کا مؤقف ہے کہ تارکین وطن کے خلاف کارروائی کے دوران انسانی حقوق، قانونی تقاضوں اور امن و امان کی صورتحال کو مدنظر رکھنا ضروری ہے، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق لورالائی جیسے اضلاع میں اس مسئلے کا حل صرف سخت کارروائی نہیں بلکہ ایک متوازن اور مربوط حکمت عملی میں مضمر ہے، جس میں رجسٹریشن، قانونی کارروائی، اور مقامی معیشت کے تحفظ کو یکجا کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبہ بھر میں یکساں پالیسی کے تحت اقدامات نہ کیے گئے تو مسائل میں مزید پیچیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ لورالائی میں غیر قانونی طور پر مقیم افراد کے خلاف کارروائیوں میں تاخیر ایک اہم انتظامی اور معاشی مسئلہ بنتا جا رہا ہے، جس کے حل کے لیے فوری، شفاف اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں تاکہ مقامی آبادی کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

پنجگور، مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر مکمل نہ ہو سکی

متعدد سڑکوں پر صرف بجری ڈال کر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

پنجگور (نمائندہ انتخاب) پنجگور کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر مکمل نہ ہو سکی، ڈبل روڈ کی بجائے سنگل روڈ بنا کر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ مواصلات و تعمیرات کی عدم توجہی اور بے ضابطگیوں کے باعث پنجگور کے مختلف علاقوں میں ڈبل روڈ کے منصوبوں کو سنگل روڈ تک محدود کر دیا گیا ہے، جبکہ متعدد سڑکوں پر صرف بجری ڈال کر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہو رہی ہے۔ شہریوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات سے اپیل کی ہے کہ سڑکوں کی تعمیر کا کام فوری طور پر مکمل کیا جائے اور مختلف کچی سڑکوں پر گریڈر چلا کر انہیں قابلِ استعمال بنایا جائے۔

لورالائی، مندر کے تعمیراتی کام میں رکاوٹوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

لورالائی (نامہ نگار) راج پراچہ چندو لال پراچہ شوکت پراچہ امتیاز پراچہ روی کمار ولیپ کمار اور دیگر نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ بیس سال سے ژوب روڈ کا مندر عدم تعمیر کا شکار ہے چند عناصر اسے تعمیر ہوتا نہیں دیکھنا چاہتے اب ایم پی اے سنجے کمار پنجوانی نے ایک کروڑ روپے کا فنڈز جاری کیا ہے اور ٹھیکیدار نے ہم سے اسٹامپ پیپر پر یہ گارنٹی مانگی ہے کہ اس کام میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائیگی جس پر ہم نے ٹھیکیدار کو لکھ کر بھی دیا کہ عدالت نے ہمارے حق میں فیصلہ دے دیا ہے اب کوئی اس میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتا ہم لورالائی انتظامیہ سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے عناصر جو کہ مندر کے کام میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

تفتان، عید کے بعد بھی کاروباری سرگرمیاں معطل، اشیائے خورد و نوش کی قلت

دکانداروں کی آبائی علاقوں سے واپسی میں تاخیر، مقامی افراد کو تجارت میں ترجیح دینے کا مطالبہ، حکام بالا نوٹس لیں، عوامی حلقے

تفتان (یو این اے) پاک ایران سرحد پر واقع بلوچستان کے اہم تجارتی مرکز تفتان میں عیدالفطر گزرنے کے کئی روز بعد بھی کاروباری زندگی معمول پر نہ آ سکی، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سرحدی شہر کے بیشتر بازار تاحال جزوی طور پر بند ہیں، جس سے نہ صرف روزمرہ کی اشیائے خورد و نوش اور ادویات کی قلت پیدا ہو رہی ہے بلکہ سرحدی تجارت کی رفتار بھی ماند پڑ گئی ہے۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ تفتان میں کاروبار کرنے والے اکثر افراد کا تعلق دیگر اضلاع سے ہے جو عید منانے اپنے گھروں کو گئے ہوئے ہیں، اور ان کی واپسی میں تاخیر شہر کی معیشت پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ بازاروں کی طویل بندش نے جہاں عام شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے، وہاں دیہاڑی دار طبقہ بھی شدید معاشی دباؤ کا شکار ہے۔ عوامی حلقوں کا موقف ہے کہ اگر ضلع چاغی بالخصوص تفتان کے مقامی افراد کو سرحدی تجارت اور کاروبار میں زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں تو عید جیسے مواقع پر بازاروں کے بند ہونے کے مسئلے پر مستقل قابو پایا جا سکتا ہے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے اور ایسی حکمت عملی وضع کی جائے جس سے مستقبل میں عوامی ضروریات اور تجارتی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 29 MAR 2026 Page No. 15

نئے اضلاع کا قیام پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے ناگزیر

بلوچستان میں نئے اضلاع کے قیام سے متعلق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا حالیہ بیان ایک وسیع تر حکومتی وژن کی عکاسی کرتا ہے، جس کا مقصد صوبے کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ برشور کو ضلع کا درجہ دینا محض ایک انتظامی اقدام نہیں بلکہ ایک سیاسی، سماجی اور معاشی حکمتِ عملی کا حصہ دکھائی دیتا ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے بنیادی سہولیات، انفراسٹرکچر اور حکومتی توجہ کے فقدان کا شکار رہا ہے۔ ایسے میں نئے اضلاع کا قیام اس خلا کو پر کرنے کی ایک کوشش کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ جب کسی علاقے کو ضلع کا درجہ دیا جاتا ہے تو وہاں انتظامی ڈھانچہ مضبوط ہوتا ہے، وسائل کی تقسیم بہتر ہوتی ہے اور عوام کو سرکاری خدمات تک رسائی آسان ہو جاتی ہے۔ برشور میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال (DHQ) کا قیام، پولیس تھانوں کی توسیع، ٹیلی ہیلتھ نظام اور سینکڑوں اسکولوں کی فعالی جیسے اعلانات اسی سمت میں اہم پیش رفت ہیں۔ تاہم، اس اقدام کا دوسرا رخ بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ محض اضلاع کی تعداد بڑھا دینا ترقی کی ضمانت نہیں ہوتا۔ اصل چیلنج ان نئے اضلاع کو مالی، انتظامی اور انسانی وسائل فراہم کرنا ہے۔ اگر وسائل کی منصفانہ تقسیم نہ ہو سکی تو نئے اضلاع بھی پرانے مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس تناظر میں ایک قابل اور بااختیار ڈپٹی کمشنر کی تعیناتی ایک مثبت قدم ضرور ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی اصلاحات اور شفافیت بھی ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ وہ تنقید کو سنتے ہیں مگر بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے، سیاسی استحکام کا عندیہ دیتا ہے، مگر اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ سوشل میڈیا اور عوامی آراء کو محض تنقید نہیں بلکہ پالیسی سازی میں رہنمائی کے طور پر لیا جائے۔ ایک جمہوری نظام میں عوامی آواز کو شامل کرنا ہی پائیدار ترقی کی بنیاد بنتا ہے۔ خطاب میں امن و امان کی صورتحال، خصوصاً یارو میں پیش آنے والے واقعے کی مذمت اور ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کے عزم کا اظہار بھی اہم ہے۔ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں ترقی کا خواب امن کے بغیر ادھورا ہے۔ اسی لیے حکومت کو ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ سکیورٹی اور سماجی ہم آہنگی پر بھی بھرپور توجہ دینا ہوگی۔ افغان مہاجرین سے متعلق وزیراعلیٰ کے بیانات ایک حساس مسئلے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ پاکستان، خصوصاً بلوچستان، دہائیوں سے افغان مہاجرین کی میزبانی کر رہا ہے۔ ایسے میں امن و امان اور مقامی آبادی کے خدشات کے درمیان توازن قائم کرنا ایک پیچیدہ چیلنج ہے، جس کے لیے محتاط اور جامع پالیسی درکار ہے۔ علاقائی اور بین الاقوامی تناظر میں، ایران کے ساتھ یکجہتی اور اسرائیل کی کارروائیوں کی مذمت، بلوچستان حکومت کے سیاسی بیانیے کو قومی خارجہ پالیسی سے ہم آہنگ دکھاتی ہے۔ اس طرح کے بیانات عوامی جذبات کی ترجمانی تو کرتے ہیں، مگر اصل ضرورت داخلی استحکام پر توجہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

No. 6 Dated: 29 MAR 2026 Page No. 16

نئے اضلاع کی بحث اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا مبنی بر حقیقت موقف

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز نئے بننے والے ضلع برشور میں منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم دہرایا ہے اور کہا ہے کہ نئے اضلاع بنانے کا مقصد ان علاقوں کو ترقی دینا ہے جو ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں اور انہیں آگے لانا ہے۔ بلوچستان میں نئے اضلاع کی بحث نئی نہیں کافی پرانی ہے صوبے میں ترقی کا خواب ہمیشہ سے انتظامی مسائل، دوریوں اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم کی نذر ہوتا رہا ہے۔ ایسے میں جب کسی پسماندہ علاقے کو ضلع کا درجہ دیا جاتا ہے تو یہ محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ ایک نئے دور، نئی امید اور مقامی آبادی کے دیرینہ خوابوں کی تعبیر کا آغاز ہوتا ہے۔ برشور کو ضلع کا درجہ دینا بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جسے نہ صرف خوش آئند قرار دیا جانا چاہئے بلکہ اس عمل کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا جانا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا برشور میں خطاب دراصل ایک وسیع تر وژن کی عکاسی کرتا ہے، جس کا محور صوبے کے ان علاقوں کو ترقی کی دوڑ میں شامل کرنا ہے جو ماضی میں نظرانداز ہوتے رہے۔ یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ بلوچستان کے کئی علاقے بنیادی سہولیات سے محروم رہے ہیں، جہاں نہ تو مؤثر انتظامی ڈھانچہ موجود تھا اور نہ ہی عوامی مسائل کے فوری حل کے لئے کوئی مضبوط نظام۔ ایسے میں نئے اضلاع کا قیام ایک ناگزیر ضرورت بن چکا تھا، جس کی جانب موجودہ حکومت نے عملی قدم اٹھایا ہے۔ برشور کو ضلع کا درجہ دینے کا فیصلہ اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ اس سے مقامی سطح پر حکمرانی کا نظام مضبوط ہوگا۔ جب انتظامیہ عوام کے قریب ہوگی تو مسائل کے حل میں تیزی آئے گی، شہریوں کو دفاتر کے چکر نہیں لگانے پڑیں گے اور عام آدمی کو اپنی دہلیز پر ہی سہولیات میسر آئیں گی۔ یہی وہ بنیادی فلسفہ ہے جس پر جدید طرز حکمرانی استوار ہے۔۔۔ اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اور عوامی مسائل کا فوری ازالہ۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے برشور میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ دینا، پولیس نظام کو وسعت دینا، بنیادی مراکز صحت کو ٹیلی ہیلتھ سے منسلک کرنا اور 254 اسکولوں کی فعالی جیسے اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ یہ فیصلہ محض

بلوچستان میں کئی علاقے ایسے ہیں جو آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ طویل فاصلے، دشوار گزار راستے اور محدود وسائل عوام کے لئے مشکلات کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے میں نئے اضلاع کا قیام نہ صرف ایک انتظامی ضرورت ہے بلکہ یہ عوامی فلاح و بہبود کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہے۔ اس سے نہ صرف سرکاری مشینری کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے بلکہ عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے بھی کم ہوتے ہیں۔ برشور کے عوام کے لئے یہ فیصلہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ایک ایسی جدوجہد کا نتیجہ ہے جو عرصہ دراز سے جاری تھی اور جس میں مقامی قیادت اور عوام نے بھرپور کردار ادا کیا۔ [illegible] خان [illegible] کے خواب کا ذکر اس بات کی علامت ہے کہ یہ فیصلہ [illegible] ایک حکومتی اقدام نہیں بلکہ عوامی خواہشات کا احترام بھی ہے۔ جب حکومت عوام کے جذبات اور امنگوں کو مدنظر رکھ کر فیصلے کرتی ہے تو اس کے مثبت اثرات دیرپا ہوتے ہیں۔ یہاں یہ سوال بھی اہم ہے کہ کیا صرف نئے اضلاع کا قیام ہی مسائل کا حل ہے؟ یقیناً نہیں۔ اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب ان اضلاع میں مؤثر اور شفاف طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جائے گا۔ بلوچستان کی تاریخ گواہ ہے کہ جہاں بھی انتظامی ڈھانچہ مضبوط ہوا، وہاں ترقی کی رفتار میں اضافہ ہوا۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ برشور کی طرح دیگر پسماندہ علاقوں کو بھی ضلع کا درجہ دیا جائے تاکہ پورے صوبے میں یکساں ترقی کا خواب حقیقت کا روپ دھار سکے۔ یہ عمل نہ صرف علاقائی محرومیوں کا خاتمہ کرے گا بلکہ صوبے میں ہم آہنگی اور استحکام کو بھی فروغ دے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن اس حوالے سے قابل تحسین ہے کہ وہ بلوچستان کو ایک متوازن اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے لئے سنجیدہ نظر آتے ہیں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کی کوششیں اس بات کا عندیہ دیتی ہیں کہ وہ صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے پرعزم ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی اور ان اقدامات کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھایا گیا تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن نظر آئے گا۔ تاہم اس کے لئے ضروری ہے کہ حکومتی پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھا جائے۔ برشور کو ضلع کا درجہ دینا ایک مثبت اور بروقت فیصلہ ہے، جس کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ یہ فیصلہ نہ صرف مقامی عوام کے لئے آسانیاں پیدا کرے گا بلکہ بلوچستان میں ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز بھی ثابت ہوگا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس عمل کو دیگر پسماندہ علاقوں تک بھی وسعت دی جائے تاکہ صوبے کے ہر شہری کو یکساں مواقع میسر آ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 MAR 2026 Page

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام علاج میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی

جب سے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا اجراء کیا گیا ہے اس سے عوام کی ایک بہت بڑی تعداد مستفید ہو رہی ہے اس سے غریب لوگ بآسانی اپنا علاج کروا رہے ہیں اس سلسلے مین اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کا بڑا اہم کردار ہے کمپنی نے سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں مین جہاں بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج کی سہولت موجود ہے اپنے کاؤنٹر لگائے ہوئے ہیں جہاں ان کا ایک نمائندہ بیٹھا ہوتا ہے جو عوام کو نہ صرف بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے حوالے سے معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ اس سلسلے میں وہ مریض کے ساتھ تعاون کرکے اس کا علاج ممکن بناتا ہے جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔

بلوچستان ہیلتھ کارڈ کا اجراء اور اس سے عوام کی ایک بہت بڑی تعداد کا مستفید ہوتا ایک اہم کارنامہ ہے کیونکہ اس وقت ملک میں جہاں مہنگائی سے دیگر معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں وہاں عوام علاج معالجہ بھی کروانے سے قاصر ہیں کیونکہ پرائیویٹ علاج بہت مہنگا ہے جو کہ ایک غریب آدمی کی دسترس سے باہر ہے۔ اس طرح بلوچستان ہیلتھ کارڈ سے غریب کا علاج آسانی سے ہو رہا ہے۔

گزشتہ روز بلوچستان ہیلتھ پروگرام اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کے اعلیٰ حکام نے ہیلپرز آئی ہسپتال کوئٹہ کا مشترکہ مانیٹرنگ وزٹ کیا جس کا مقصد پروگرام کے تحت مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لینا تھا۔ اس دورے میں متعلقہ حکام نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے تحت زیر علاج مریضوں سے ملاقات بھی کی۔ اس موقع پر مریضوں سے فراہم کی جانے والی سہولیات علاج کے معیار اور عملے کے رویے سے متعلق معلومات حاصل کی گئیں۔ مانیٹرنگ ٹیم نے اس بات پر زور دیا کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ حکام نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ علاج کے عمل میں شفافیت اور سہولت کو مزید بہتر بنائیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ اس موقع پر مشترکہ ٹیم کے نمائندوں نے یقینی دہانی کرائی کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت مریضوں کا علاج کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام معلومات کی باقاعدہ نگرانی جاری رکھی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کے اعلیٰ حکام کا مذکورہ بیان قابل تحسین ہے جس میں انہوں نے اس سلسلے میں مریضوں کو فراہم کی جانیوالی سہولتوں کا اظہار اطمنان کے ساتھ اس کو جاری رکھنے اور اس میں کوتاہی سے باز رہنے کی بات کی ہے جو کہ غریب عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

ضرورت اس بات ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کو توسیع دیتے ہوئے اس میں ہسپتالوں کی او پی ڈی کو بھی شامل کیا جائے کیونکہ ہمارے ہاں او پی ڈیز میں بھی عوام کو صرف چیک اپ کی سہولت میسر ہے جبکہ ادویات اور ٹیسٹ کی سہولت میسر نہ ہونے کی وجہ سے ان کو پرائیویٹ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
:LATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

No. 6

Dated: 29 MAR 2026 Page No. 18

Climate change

The global climate crisis has transitioned from a distant scientific warning to an immediate, existential threat that knows no borders. While industrialized nations grapple with the systemic shift toward renewable energy, developing regions are bearing a disproportionate burden of the environmental fallout. The science is no longer up for debate; the rapid accumulation of greenhouse gases is fundamentally altering the Earth's biosphere, creating a volatile future where traditional agricultural and urban planning models are becoming increasingly obsolete.

In the context of Pakistan, and specifically within the province of Balochistan, the impacts of this global shift are particularly acute and visible. Balochistan is currently on the front lines of an ecological battle it did not choose. The most striking evidence of this shift is the erratic nature of the province's water cycle. For years, the region has been trapped in a cycle of prolonged, soul-crushing droughts that have depleted the water table, devastated livestock, and forced the migration of entire rural communities. When the rains do finally arrive, they often come in the form of untimely, torrential downpours that the arid soil cannot absorb, leading to flash floods that wash away infrastructure and topsoil rather than replenishing the parched landscape.

The duality of drought and unseasonal rain is a hallmark of a destabilized climate. For a province like Balochistan, where the economy is deeply intertwined with agriculture and pastoralism, these changes are not merely meteorological curiosities; they are direct threats to food security and economic stability. The shifting monsoon patterns and the disappearance of predictable winter rains have left farmers in a state of constant uncertainty, unable to rely on centuries of traditional knowledge to plant and harvest crops. This unpredictability is further exacerbated by the lack of modern water storage and conservation infrastructure, leaving the province vulnerable to both the absence and the excess of water.

Consequently, the provincial government and relevant environmental authorities must move beyond reactive disaster management and embrace a strategy of preemptive adaptation. The scale of the challenge requires a fundamental shift in how Balochistan manages its natural resources. This includes the urgent implementation of large-scale water harvesting techniques, the construction of delay action dams, and the promotion of drought-resistant crop varieties.

The time for symbolic policy papers and international appeals for climate justice, while necessary, must be accompanied by aggressive local action. Authorities ought to prioritize the integration of climate resilience into every facet of provincial development planning. If Balochistan does not take these preemptive measures to escape the worst negative impacts of climate change now, the ecological and human costs will soon become irreversible.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: Balochistan Express Quetta

t No.

Dated: 29 MAR 2026

Page No. 19

Fearless Leadership for a Stronger Balochistan

In today's world, social media can sometimes be used to spread fear or pressure people. The Chief Minister made it known that he answers to the people, not to online threats. The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, recently gave a powerful speech that sends a clear message. He stated that he will not be blackmailed by anyone through social media. This is an important stance. He spoke with a heavy heart about his past work. He said that he served his Afghan brothers for 40 years, mentioning that the reward he received in return for this long service is very sad. This shows his deep sense of disappointment. Though, despite this sadness, his focus remains on the future. He urged everyone to avoid disrupting peace and order. He warned against any kind of sabotage, making it clear that the stability of the region is the top priority. The Chief Minister also showed his support for the wider Muslim world. He expressed complete solidarity with the Muslim brothers of Iran. He strongly condemned the recent Israeli aggression. This part of his speech highlighted that Balochistan stands with the oppressed everywhere. He made a simple but powerful promise: we always stand with the oppressed and will never support any oppressor.

A major part of his confidence comes from the country's security. He said that today, God has given Pakistan a strong military leader. This leader, he stated, protects every inch of the land of Pakistan. The Chief Minister used this to emphasize his own courage. He declared, "I have no fear and no one can scare me." He talked about his routine of visiting every corner of Balochistan, saying he has done so in the past and will continue to do so in the future. This was a direct challenge to those who try to create fear. Beyond the strong words on security, the Chief Minister focused heavily on development. He explained the purpose behind creating new districts in Balochistan. The goal is simple: to develop areas that have been left behind. He wants to bring them forward so they can catch up with the rest of the province. He made these remarks at a grand public meeting celebrating Barshor getting district status. For the people of Barshor, he announced several major projects. He granted DHQ (District Headquarters) Hospital status to the local hospital. He also announced the expansion of police stations, linking primary health centers to the telehealth system, and ensuring the full functioning of 254 schools.

He handed over the notification to make Barshor a municipal committee to the local MPA. To ensure everything runs smoothly, he appointed a best Deputy Commissioner, calling him a capable officer. Chief Minister Bugti's address was a mix of toughness and care. He showed he cannot be intimidated by threats or social media pressure. At the same time, he showed a real commitment to building infrastructure and bringing services to remote areas. His message to the people was clear: the government is working to protect you and to develop your land, and it will not be stopped by fear or sabotage.